110010 ـ بيوى نے خاوند كو كہا: تم مجھ پر قيامت تك حرام ہو

سوال

ايك عورت نے اپنے خاوند پر قسم كھاتے ہوئے كہا: تم مجھ پر قيامت كے دن تك حرام ہو، دين اسلام ميں اس كا حكم كيا ہے ؟
اور حلف اٹھانے والے دونوں شخص پر حلف كيا فديہ كيا ہے اور كيا اس كا اس پر محاسبہ كيا جائيگا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

بيوى كا اپنے خاوند كو كہنا كہ: تم مجھ پر حرام ہو، يا پھر تم مجھ پر قيامت تك حرام ہو، اس سے نہ تو ظہار ہوتا ہے اور نہ ہى طلاق واقع ہوتى ہے، كيونكہ ظھار اور طلاق تو خاوند كى جانب سے ہوتى ہے، اور پھر يہ حلال كو حرام كرنے كے باب ميں شامل ہے، مثلا كوئى لباس حرام كرنا، يا پھر كوئى كھانا حرام كرنا، تو قسم توڑنے كى صورت ميں اس پر قسم كا كفاره لازم آئيگا؛ كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اے نبى (صلى اللہ عليہ وسلم) آپ اس چيز كو حرام كيوں كرتے ہيں جسے آپ كے ليے اللہ نے حلال كيا ہے، آپ اپنى بيويوں كى خوشى و رضا چاہتے ہيں، اور اللہ بخشنے والا رحم كرنے والا ہے، اللہ تعالى نے تمہارے ليے قسموں كا كھولنا مقرر كر ديا ہے التحريم (1 ـ 2).

تو اللہ سبحانہ و تعالى نے حلال كو حرام كرنا قسم قرار ديا ہے.

اور قسم كا كفاره يہ ہے كہ: ايك غلام آزاد كيا جائے، يا پھر دس مسكينوں كو كھانا كھلايا جائے، يا انہيں لباس مہيا كيا جائے، اور جو اسے نہ پائے تو وه تين يوم كے روزے ركھے.

اور جب بيوى سے خاوند نے جماع كر ليا اور بيوى اس پر راضى تھى تو قسم ٹوٹ گئى.

شيخ ابن باز رحمہ اللہ سے دريافت كيا گيا:

اگر بيوى اپنے خاوند سے كہے: اگر ميں نے ايسا كيا تو تم مجھ پر والد كى طرح حرام ہو تو اس كا حكم كيا ہوگا ؟

شيخ رحمہ اللہ كاجواب تھا:

" عورت کا اپنے خاوند کو حرام کرنا یا اس کو اپنے کسی محرم مرد سے مشابہت دینا قسم کے حکم میں آتا ہے، اور اس کا حکم ظھار والا نہیں؛ کیونکہ ظھار تو خاوند کی جانب سے اپنی بیویوں کے لیے ہوتا ہے اور اس کی دلیل نص قرآنی ہے.

عورت پر قسم کا کفارہ لازم آتا ہے، جو کہ دس مسکینوں کا کھانا ہے، ہر مسکین کو علاقے کی خوراك کا نصف صاع دیا جائیگا، جس کی مقدار تقریبا ڈیڑھ کلو بنتی ہے، اور اگر انہیں دوپر یا رات کا کھانا کھلا دے یا پھر انہیں وہ لباس مہیا کردے جس میں نماز ہو جاتی ہو تو یہ کافی ہے.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تم سے مؤاخذہ نہیں فرماتا، لیکن مؤاخذہ اس پر فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کر دو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا ان کو لبا دینا یا ایك غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے، اور جس کو اس کی قدرت نہ ہو تو تین روزے ہیں یہ تمہاری قسموں کا کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالی تمہارے واسطے اپنے احکام بیان کرتا ہے تا کہ تم شکر کرو المآئدۃ (89).

عورت کا اس چیز کو حرام کرنا جسے اللہ نے اس کے لیے حلال کیا ہے اس کا حکم قسم کا حکم ہے، اور اسی طرح مرد کا ایسی چیز حرام کرنا جسے اللہ نے اس کے لیے حلال کیا ہے سوائے بیوی کے یہ قسم کے حکم میں ہے؛
کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے نبی آپ اس چیز کو حرام کو کرتے ہیں جسے اللہ تعالی نے آپ کے لیے حلال کیا ہے، آپ اپنی بیویوں کو خوش کرنا چاہتے ہیں، اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، یقینا اللہ تعالی نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا فرض کر دیا ہے اللہ تعالی تمہارا کارساز ہے اور وہی علم والا حکمت والا ہے التحریم (1 ـ 2). انتہی

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 1 ـ 3).

بیوی کو اللہ کے اپنے اس قول سے توبہ کرنی چاہیے کیونکہ حلال چیز کو حرام کرنا جائز نہیں ہے.

واللہ اعلم .